السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھروں یا دوسری جگہوں میں تصویریں آویزاں کرنے کا حکم ہے؟

عبداللہ۔ ع ۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب یہ تصویریں کسی انسان یا دوسرے کسی جاندار کی ہوں تو انہیں لٹکانا حرام ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

((لاتدع صورة إلّا طمستها، ولاقبراً مشرفاً إلاسوّیته))

''جو بھی مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کر دو''

مسلم نے اسے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور یہ حدیث بھی موجود ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صحن کے سامنے ایک پردہ لٹکایا۔ جس میں تصاویر تھیں۔ جب انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو کھینچ کر پردہ پھاڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہوگیا اور فرمایا: اے عائشہ!

((إنّ أصحاب ہذہ الصّور یعذّبون یوم القیامة، ویُقال لھم أحیوا ما خلقتم))

''ان مصوروں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اب اس میں جان بھی ڈالو''

اس حدیث کو مسلم اور اس کے علاوہ دوسروں نے بھی نکالا ہے

لیکن جب ان تصویروں کو بگاڑ ڈالا جائے یا آرام کرنے کے لیے تکیہ بنا لیا جائے تو پھر کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ ایک موقع پر جبریل علیہ السلام کے آنے کا وعدہ تھا۔ جب جبریل علیہ السلام آئے تو اندر داخل ہونے سے رک گئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ اس گھر میں مجسمہ، تصویروں والا پردہ اور کتا ہے آپ گھر والوں کو حکم دیجئے کہ مجسمہ کا سر کاٹ دیں اور پردہ کے دو تکیے بنا لیں تاکہ تصویریں روندی جا سکیں اور کتے کو نکال دیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا، تب جبریل علیہ السلام داخل ہوئے۔

اس حدیث کو نسائی نے اسناد جید سے نکالا ہے مذکور حدیث میں حدیث میں کتے کا ذکر ہے وہ حسن اور حسین کا پلا تھا جو گھر کے سامان کے نیچے تھا، نیز یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لاتدخُل الملائکة بیتاً فیہ صُورةٌ ولا کلب))

''جس گھر میں کوئی تصویر یا کتا ہو اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے''

یہ حدیث متفق علیہ ہے اور جبریل علیہ السلام کا قصہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ بستر وغیرہ میں تصویر کا ہونا فرشتوں کو داخل ہونے سے نہیں روکتا۔ یہی بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ والی حدیث سے ثابت ہوتی ہے کہ انہوں نے مذکورہ پردہ کا تکیہ بنا لیا تھا جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرماتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ